



سوال

(168) صورت مسؤلہ میں مسجد مذکور مسجد کے حکم میں نہیں

جواب

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ہم ملازمان دفتر نے احاطہ دفتر میں ایک پھمپھم کھیریل پوش ڈال کر مسجد بنا رکھی ہے اور یہ مسجد ساگر پشہ کے پس پشت ایک گوشہ میں واقع ہے اور نماز ظہر و عصر وہاں ادا کرتے ہیں۔ اجازت لینے میں احتمال ہے کہ مسجد اٹھادی جاوے، سردست اسی کو قیمت جان کر نماز پڑھ لیا کرتے ہیں۔ اور نماز جمعہ دفتر سے کچھ دور پھری کی مسجد میں ہوتی ہے وہاں ہم لوگ نوکری کی پابندی کی وجہ سے جا نہیں سکتے، اس صورت میں اور ایسی مسجد میں نماز جمعہ بھی درست ہے یا نہیں اور یہ مسجد جو کہ بغیر حکم احکام بالا بنائی گئی ہے مسجد کا حکم رکھی ہے یا نہیں، اس کے حکم سے یعنی جواب سے آگہی بخشی جاوے، اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرماوے گا۔ فقط

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب: ... در صورتے کہ اجازت طلب کرنے میں یہ احتمال ہے کہ مالک زمین مسجد کو اٹھوادے، تو معلوم ہوا کہ مالک زمین اس مقام پر مسجد کا ہونا رو نہیں رکھتا، پس ایسی حالت میں وہ مسجد حکم مسجد میں نہیں ہے بلکہ ایک عام عمارت کے حکم میں ہے۔ اس واسطے کہ کوئی زمین و عمارت حکم مسجد میں نہیں ہو سکتی، تا وقتیکہ مالک کی طرف سے بصراحت اقامت اذان و جماعت کا اذن حاصل نہ ہو جاوے، یا آنکہ وہ بصراحت یہ نہ کہہ دے کہ میں نے یہ عمارت یا یہ زمین ہمیشہ مسجد ہونے کو دے دی۔

"وہذا مالک مختلف فیہ کیفیت اذا اتخذا قوم ارض غیر حم مسجد او تصرفا فیہ ماشاء و اعلیٰ غیر علم المالك"

"یہ وہ مسئلہ ہے جس میں کسی کا بھی اختلاف نہیں ہے، پھر اندازہ کرو اگر کوئی قوم کسی زمین کو مسجد بنا لے یا مالک کے علم کے بغیر اس میں اپنی مرضی سے جس طرح چاہے تصرف کرے، تو اس کا کیا حال ہوگا۔" ۱۲

بناء علیہ کہا جاتا ہے کہ یہ بقعہ جس کو سالین نے مسجد تصور کیا ہے، اس میں کوئی نماز بغیر کراہت نہیں ہوتی، تا وقتیکہ مالک سے صرح اجازت حاصل نہ کر لیں، اس لیے کہ یہ زمین ایسے دغدغہ کی حالت میں شبیہ النصب کے حکم میں ہے۔ واللہ اعلم (محمد قمر الدین)

چونکہ یہ مسجد بلا حکم صاحب زمین کے بنائی گئی ہے لہذا حکم مسجد کا نہیں رکھتی اور اس میں نماز کا وہ ثواب نہیں ہوتا، جو مسجد میں ہوتا ہے اور جمعہ بھی اس میں جائز نہیں ہے فقط الرافق محمد سدید الدین قریشی۔ اتقوا اللہ و قولوا قولا سدیداً

الجواب و ہوا لموفق للصواب: ... زمین مسئلہ عنہا حکم مسجد کسی بیج سے نہیں ہو سکتی، لیکن اس میں نماز ادا کرنا بااجازت ضمنی حاکم وقت جائز ہے، اس لیے کہ انگریزی قانون و اشتہار میں صاف طور پر لکھا ہے، کہ کسی عبادت کو نہ روکا جائے اور جس قدر معابد ہیں، سب سرکاری زمین میں واقع ہیں گو نسبت اضافی زید و محمود کی طرف عاید ہو، اس نسبت اضافی ہی کی وجہ سے معابد وغیرہ بغیر طر و وقت کے وقف ہو جاتے ہیں۔ اور چونکہ زمین مسئلہ عنہا میں نسبت اضافی اور طر و وقت کا تحقیق نہیں ہے۔ اس لیے مسجد نہ قرار دی جائے گی، مگر اس میں

